داڑھی منڈے شخص کی بیعت کرنا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12559

تاریخ اجراء: 27 ربیع الآخر 1444ھ/23 نومبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا داڑھی مونڈے شخص کی بیعت کر سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسلمان مردوں کے لیے داڑھی ایک مشت (مٹھی، چار انگل) رکھنا واجب ہے۔ معاذ اللہ! پوری ہی داڑھی منڈا دینا یا ایک مٹھی سے کم کروانا دونوں ہی کام حرام و گناہ ہیں اور ایسا کرنے والا فاسق معلن ہے۔

فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق پیر بنانے کی شرائط میں سے ایک بنیادی شرط اس کا فاسقِ معلن نہ ہونا بھی ہے، لہذا داڑھی منڈے شخص کی بیعت کرنا، جائز نہیں اگر کسی نے کرلی ہو تو اس بیعت کو توڑ دے۔

ایک مشت داڑھی رکھنا واجب ہے۔ جیسا کہ بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی و دیگر کتبِ احادیث میں ہے: "والنظم للاول" عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال خالفوا المشرکین وفروا اللحی وأحفوا الشوارب وکان ابن عمر إذا حج أو اعتمر قبض علی لحیتہ فما فضل أخذہ" ترجمہ: "حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکین کی مخالفت کرو داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں پست کرو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی مُٹھی میں لیتے اور جو مٹھی سے زائد ہوتی اسے کاٹ دیتے۔" (صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب تقلیم الاظفار، ج 02، ص 398، مطبوعہ لاھور)

فتح القدیر، غنیۃ، بحر الرائق، حاشیہ طحطاوی علی المراقی، در مختار اور درر شرح غرر وغیرہ کتبِ فقہ میں ہے: "والنظم للآخر" وأما الأخذ من اللحیۃ وھی دون القبضۃ کما یفعلہ بعض المغاربۃ ومخنثۃ الرجال فلم یبحہ أحد وأخذ کلھا فعل مجوس الأعاجم والیھود والھنود وبعض أجناس الإفرنج" ترجمہ: "بعض مغربی اور ہیجڑے لوگوں کی طرح داڑھی کاٹ کر ایک مٹھی سے کم کر دینے کو کسی فقیہ نے بھی جائز نہیں کہا اور داڑھی مکمل

کاٹ دینا عجمی مجوسیوں، یہودیوں، ہندؤوں اور بعض قسم کے انگریزوں کا طریقہ ہے۔“ (درر شرح غرر، کتاب الصیام، فصل حامل او مرضع خافت، ج 01، ص 208، دار احیاء الکتب العربیہ، بیروت)

داڑھی منڈانے یا ایک مٹھی سے گھٹانے والا شخص فاسقِ معلن ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”داڑھی منڈانا اور کترواکر حدِ شرع سے کم کرانا دونوں حرام و فسق ہیں اور اس کا فسق بِالاِعلان ہونا ظاہر کہ ایسوں کے منہ پر جلی قلم سے فاسق لکھا ہوتا ہے۔“ (فتاوی رضویہ، ج 06، ص 505، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

داڑھی منڈے کی بیعت جائز نہیں۔ جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ ”جو اشخاص بوجہ لاعلمی کے خلاف شرع پیر مثل داڑھی منڈا اور کانوں میں مندرے پہنے ہوئے اور گیسو دراز کے مرید ہو چکے ہوں ان کی بیعت جائز ہوگی اور ان کو جائے دیگر بیعت ہونے کا حکم ہے یا نہیں؟“

تو آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”**فاسق کے ہاتھ پر بیعت جائز نہیں۔ اگر کرلی ہو فسخ کرکے کسی پیر متقی، سنی، صحیح العقیدہ، عالم دین، متصل السلسلۃ کے ہاتھ پر بیعت کرے**۔۔۔۔ ایسے شخص سے بیعت کا حکم ہے جو کم از کم یہ چاروں شرطیں رکھتا ہو: اول سنی صحیح العقیدہ ہو۔ دوم علم دین رکھتا ہو۔ سوم فاسق نہ ہو۔ چہارم اس کا سلسلہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک متصل ہو، اگر ان میں سے ایک بات بھی کم ہے تو اس کے ہاتھ پر بیعت کی اجازت نہیں۔“ (فتاوی رضویہ، ج 21، ص 603-602، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، ملخصاً و ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم